حق پرست رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر شہید اوران کے محافظ خالد خان کو سپرد خاک کر دیا گیا

شہداء کی نماز جنازہ تاریخی جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی، علامہ قاسم رضا اور مولانا فیروز الدین رحمانی نے نماز جنازہ ادا کی

نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست منتخب نمائندگان، ہزاروں ذمہ داران اور کارکنوں کے علاوہ شہداء کے لواحقین کی شرکت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

پیر کی شام مسلح دہشت گردوں کی وحشیانہ فائرنگ سے شہید ہونے والے حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر کو شہداء اوران کے محافظ خالد خان کو ہزاروں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان منگل کے روز سپرد خاک کر دیا گیا۔ رضا حیدر شہید کی تدفین شہداء قبرستان عزیز آباد میں اور خالد خان کی تدفین اورنگی ٹاؤن توحید کالونی میں واقع جنت البقیع میں عمل میں آئی۔ اس سے قبل حق پرست شہداء کی نماز جنازہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی۔ سید رضا حیدر شہید کی نماز جنازہ علامہ محمد قاسم رضا نے جبکہ محمد خالد خان شہید کی نماز جنازہ مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی نے ادا کی۔ نماز جنازہ میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے سوگواروں نے شرکت کی اور دونوں مسالک کے علماء کی امامت میں نماز جنازہ ادا کی۔ اس موقع پر اتحاد بین المسلمین اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا بے مثال مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ ایم کیوایم کے پرچم سے لپٹی ہوئی شہداء کی میتیں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمولینسوں کے ذریعے جناح گراؤنڈ لائی گئیں۔ نماز جنازہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی، دیگر ارکان رابطہ کمیٹی کے علاوہ حق پرست سینیٹرز، وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، سابق حق پرست بلدیاتی نمائندوں، ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ذمہ داران وکارکنان اور ہزاروں حق پرست عوام کے علاوہ شہید رضا حیدر کے معصوم بچوں اور محافظ خالد خان شہید کے والد ودیگر اہلخانہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر خواتین کی ایک بڑی تعداد آخری دیدار کیلئے نائن زیرو پر موجود تھی۔ نماز جنازہ کے بعد فلک شگاف نعروں اور کلمہ طیبہ کے ورد کے درمیان جنازے اٹھائے گئے تو انتہائی رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے۔ ہزاروں کارکنان کے جلوس کی شکل میں سید رضا حیدر کا جنازہ شہداء قبرستان لے جایا گیا جہاں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان اور شہداء کے لواحقین شدت جذبات سے بے قابو تھے اور پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے۔ جبکہ ایم کیوایم کے ارکان رابطہ کمیٹی اور دیگر ذمہ داران وکارکنان کی آنکھیں بھی اشکبار تھیں اور وہ شدت غم سے نڈھال ہونے کے باوجود سوگوار کارکنوں اور شہداء کے لواحقین کو دلاسہ دے رہے تھے۔ اس سے قبل شہداء کے جنازے جناح گراؤنڈ میں پہنچائے گئے تو نائن زیرو کی فضاء ''خون رنگ لائے گا۔۔ انقلاب آئے گا'' ''رضا حیدر تیرے خون سے انقلاب آئے گا'' نعرہ حیدری یا علی''، درودِ شریف اور کلمہ طیبہ سے گونج اٹھا۔

☆☆☆☆☆